شجرۂ مبارک

چشتیہ

صابریہ

فریدیہ

قادریہ

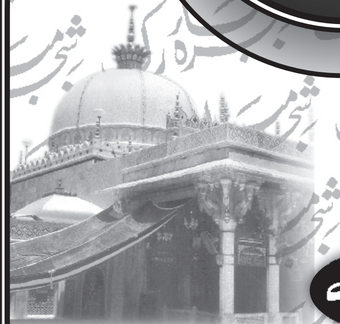

حضرت مرشدنا و مولانا و ملجانا الحاج سید حکیم محمد تاج الدین احمد چشتی فریدی صابری القادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

سلسلۂ

بارگاہ عالیہ

سجادہ و خادم خلف محمد نور الدین احمد تاجی چشتی فریدی صابری القادری

بمقام شیام پور شریف، پوسٹ نرمانہرپٹی برانچ علی نگروایا کرسوں ندیاہی ضلع دربھنگہ (بہار)

آستانہ

خواجہ محمد حسین فریدی چشتی، صابری، قادری لال باغ - دربھنگہ (بہار)

آیت قرآن
مَنْ کَانَ لِلّٰہِ وَکَانَ اللّٰہُ لَہٗ

حدیث
اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا یَمُوْتُوْنَ یَنْتَقِلُوْنَ اِلٰی دَارِہٖ عَلٰی دَارِہٖ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم ط
اِنَّہٗ لَقُرْاٰنٌ کَرِیْمٌ فِیْ کِتٰبٍ مَّکْنُوْنٍ لَّا یَمَسُّہٗ
اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

حَق حَق حَق
یا فرید فرد قطب عالم مدد باذن اللہ تعالےٰ

شجرۂ شریفہ الصابریہ عالیہ و شجرۂ طیبہ بدیہ فریدیہ عالیہ شجرۂ طیبہ قادریہ عالیہ

کھلا جب عشق ازل کا غنچۂ معطر   تو ہوا حسن قبا اس پہ گل مظہر
بکثرت ہوا گل سے ہیژدہ ہزار عالم   تو ہوئی بلبل غلام اس میں فدائے مظہر

حسب الحکم

حضرت سراج الطریقت شیخ الاسلام خواجہ شاہ اختیار علی صاحب
فریدی، چشتی، صابری، القادری رحمۃ اللہ علیہ از اولاد بابا فرید الدین گنج شکر زہد الانبیاءؑ علیہ السلام

حسب الحکم

یکے از - خلفائے نامدار شاہ اختیار علی تاج الدین احمد فریدی، چشتی، صابری
خادم درگاہ خواجہ محمد حسین ثالث فرید رحمۃ اللہ علیہ محلہ لال باغ، دربھنگہ

اشاعت جدید

یکے از - خلفائے نامدار حضرت شاہ تاج الدین احمد - از - خلف رشید خادم الفقراء محمد نور الدین احمدی، چشتی، فریدی، صابری، القادری مقام شیام پور شریف بارگاہ عالیہ حضرت شاہ تاج الدین احمد چشتی، صابری، القادری، فریدی رحمۃ اللہ علیہ

حصار فرمودہ

حضرت جناب بابا فرید فرد قطب عالم اغیاث ھند پاکٹنی
رضی اللہ عنہ ورضوا عنہ

حَقُ حَقُ حَقُ — بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — یَا فَرِیۡدُ یَا فَرِیۡدُ یَا فَرِیۡدُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیۡنَا اَھۡنِیۡ حِصَارُ بَادُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ قُفۡلَہٗ مِسۡمَارُ بَادُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ صد ہزار بار گرد من گرد اہل وعیال من گرد مکان من گرد دوستان من یار باد بستم بستم بستم ۔ دست و پاؤ زبان ودہان وچشم وگوش وہوش وتیر وتفنگ ونیز دوکارد وشمشیر کسانیکہ درہیز دہ ہزار عالم از آدمیان وجنان ودیوان وپریان وکفتاران وساحران وظالمان وحاسدان وناحق شناسان کسیکہ مارا بد بیند وبداندیشند مہر کردم بنام سَیِّدُ نَا مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ قَوۡلاً وَّ فِعۡلاً وَّ حَاضِراً وَّ نَاظِراً وَّ ظَاھِراً وَّ بَاطِناً اِنَّ بَطۡشَ رَبِّکَ لَشَدِیۡدٌ وَاللّٰہُ مِنۡ وَّرَآئِھِمۡ مُّحِیۡط ط بَلۡ ھُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٌ ط آیۃ الکرسی خالدون تک ایک بار اور چاروں قل ایک ایک بار۔ بعدہ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ۔ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۔ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ۔ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَا یُنۡصِرُوۡنَ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَا یَتَکَلَّمُوۡنَ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَا یَتَفَکَّرُوۡنَ ۔ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ اَھۡیاً اَشۡرَاھِیاً وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٌ وَّاٰلِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ۔ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتۡحٌ قَرِیۡبٌ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۔ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظاً وَّ ھُوَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡنَ اَبۡرُ صَاصَبۡرُ صَاصَا بِرُصَاصَارُ صَاصُوۡ رَصَا مِنۡ کُلِّ اٰخِذَۃٍ حِصَارُ صَامَعۡنِیۡ کُلَّمُ حَتَّی الۡعَرۡشِ وَتَحۡتَ الۡفَوۡقِ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمَۃِ الۡقُرۡاٰنِ وَحُرُوۡفِ الۡقُرۡاٰنِ وَحَرۡکَۃِ الۡقُرۡاٰنِ وَشَدِّ الۡقُرۡاٰنِ

وَمَدِّ الۡقُرۡاٰنِ وَسَکَۃِ الۡقُرۡاٰنِ وَاَسۡرَارِ الۡقُرۡاٰنِ وَاَسۡئَلُکَ اِیۡمَانِیۡ مِیۡزَانِیۡ بِحَقِّ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ۔

روزانہ صبح میں ایک بار اور رات میں سوتے وقت ایک بار پڑھنا چاہیئے۔ جان ومال کی حفاظت کیلئے ازحد مفید ہے۔

حَقُ حَقُ حَقُ — بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — یَا فَرِیۡدُ یَا فَرِیۡدُ یَا فَرِیۡدُ

حضرت سرور دو عالم اختیار راہ توحید — مشتہر یہ شجرہ اشرف حکم انکے حق رشید
خواجۂ شاہ امام شان اکمل کے کلید — کرلیا منظور حضرت بطف سے یہ کرفہمید
دی اجازت ہمیں جوہم میں طالب مطلوب ید — برعا ہے ہم نہ ہوویں نظر شفقت سے بعید
بندگان مظہر اللہ خادمان فقر فرید — محمد الدین غلام قادردر سلسلہ صابر مرید
لے اجازت کردیا جب شائع روشن شہید — کہتے ہیں سب طالبان دیکھ کر ھل من مزید
مولوی دلعل دیں کی حسب فرمائش تاکید — شجرۂ تاریخ وصلی خواجگان کی ہو حمید

باردیگر شد اشاعت از محمد نور الدین احمد تاجی — براوج آید آں نصیبہ طبع شد شجرہ جدید
یا الٰہی مقبول باشد ایں کاوش وسعی ما بلیغ — خواتندہ راجزائے داود دہد مرا لطف مزید
برائے خواجگان چشت الٰہی کن عطا ایماں میرا — طباعت کنندہ ودہندہ حکم راکند خاتمہ بر توحید
پیر مارا ہست وروز وشب رشادت مشغلہ — ذوق دارد شغل برزخ واز بزرگان عشق شدید
اسم او شاہ تاج الدین احمد مرفوع شدہ باولاد فرید — از رشیداں شاد شد ہر کس بفیضان فرید

چوں تو کردی ذات پیری را قبول — ہم خدا آمد زہم ذات رسول
بر رسولاں بلاغ باشد وبس — بر محبّاں توفیق عمل باشد وبس

وَمَا عَلَیۡنَا اِلَّا الۡبَلَاغ وَمَا تَوۡفِیۡقِیۡ اِلَّا بِاللّٰہِ وَاللّٰہُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوۡنَ ط

فَاذۡکُرُوۡنِیۡ اَذۡکُرۡکُمۡ وَاشۡکُرُوۡلِیۡ وَلَا تَکۡفُرُوۡنَ ۔

کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصۡلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرۡعُھَا فِی السَّمَآءِ

حقٌ حقٌ حقٌ	بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ	اَشھَدُ اَن لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبدُہٗ وَرَسُولُہٗ ﷺ	حقٌ حقٌ حقٌ
یا اللّٰہ یاھُوَ	یاستّارُ یاستّارُ یاستّارُ	یاغفّارُ یاغفّارُ یاغفّارُ	یاحیُّ یاقیُّومُ

جمعه تاریخ وصال شریف و جائے دربار مقدس

شجرہ شریف صابریّہ عالیّہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ بِعَدَ دِکُلِّ ذَرَّۃٍ اَلفَ اَلفَ مَرَّۃٍ ط

یاالٰہی اپنی ذات کبریا کے واسطے
رحم کر مجھ پر محمد مصطفٰے کے واسطے

لاتا ہوں اوّل شفیع تیرے حضور پاک میں
نام اپنے پیرو مرشد کا دعا کے واسطے

یعنی نور الدین احمد پیر مرشد باصفا
ہو قبول ان کا وسیلہ یارب تیری لقا کے واسطے

جنکے والد شاہ دیں ہیں تاج الدین آحمد باصفا
ان سے نسبت ومحبت ہو قوی تیری رضا کے واسطے

(۵ر صفر المظفر ۱۴۲۱ھ)

اختیار دین ود نیا جس کو تو نے بخش کر
کردیا مختار ہم پر اہتدیٰ کے واسطے

سراج الطریقت خواجہ اختیار علی شہ پیر کا مل
ان سے نسبت ہو قوی یارب مجھے تیری رضا کے واسطے

(۲۲ر جمادی الثانی ۱۳۸۲ھ پاک پٹن شریف)

نور پاک مصطفٰے چشتی چراغ خواجگاں
خواجہ مظہر فرید پیشوا کے واسطے

(۲۵ر رجب المرجب ۱۳۴۹ھ پاک پٹن شریف)

جن کے والد شاہ دیں ہیں خواجہ محمد حسین
سالک فقر فرید دوسرا کے واسطے

(۹ر رجب المرجب ۱۳۲۲ھ در بھنگہ محلّہ لال باغ)

یاالٰہی از طفیل خواجہ محمد حسنؒ صابری
بخش اپنے نور کو میری غذا کے واسطے

(۲۶ر شعبان المعظم ۱۳۱۲ھ رام پور شریف)

صبر کی طاقت عطا کر یاالٰہی رات دن
حضرت خواجہ امیر الاولیاء کے واسطے

(۲۳ر صفر ۱۲۹۰ھ رام پور شریف)

خوش رہوں دنیا ودیں میں از طفیل شہ غلام
کر کرم مجھ پر سدا اس پار سا کے واسطے

(۷ر جمادی الثانی ۱۲۴۳ھ رام پور شریف)

یاالٰہی از طفیل حضرت عبدالکریم
راہ سیدھا کر عطا مجھ کو سدا کے واسطے

(۲ر شعبان المعظم ۱۲۰۶ھ رام پور شریف)

کر عنایت یا الٰہی شہ عنایت کے طفیل
عشق اپنی ذات کا اپنی لقا کے واسطے

(۵ر رمضان المبارک ۱۱۶۹ھ بہلول پور)

یاالٰہی از طفیل میراں سید بھیکھ اب
فضل ورحمت کی نگاہ ہو اس گدا کے واسطے
(۵؍رمضان المبارک ۱۱۶۹ھ کہرام شریف)

رات دن مانگوں دعاء کر حاجتیں میری روا
خواجہ شہ ابوالمعالی پار ساکے واسطے
(۱۱؍ربیع الاول ۱۱۶۰ھ انبیٹھ شریف)

غیر کی الفت کو یارب میرے دل سے دور کر
خواجۂ داؤد نامی مقتدا کے واسطے
(۶؍رمضان المبارک ۱۰۸۰ھ گنگوہ شریف)

کر عطا مجھ کو ہمیشہ عزّت دنیا ودیں
خواجہ صادق محمد باصفا کے واسطے
(۱۹؍محرم الحرام ۱۰۵۳ھ گنگوہ شریف)

نفس شیطان سے بچا کر دور رکھ ہر دم مجھے
خواجہ محمد سعیدؒ بے ریا کے واسطے !
(یکم ربیع الاخر ۱۰۴۳ھ گنگوہ شریف)

تیرے در کو چھوڑ کر یارب بتا جاؤں کہاں
دستگیری کر نظام الاولیاء کے واسطے !
(۷؍رجب المرجب ۱۰۱۷ھ بلخ شریف)

گردش ایّام نے اپنے بیگانے کر دیے
کر کرم مجھ پر جلال الاولیاء کے واسطے
(۱۵؍ذی الحجہ ۹۸۹ھ تھانیسر شریف)

کر کے روشن سینہ کو دل کو منور کر مرے
حضرت عبدالقدوس باصفا کے واسطے
(۲۳؍جمادی الآخر ۹۴۵ھ گنگوہ شریف)

نقطۂ مجرم مٹا کر اپنا محرم کر مجھے
شاہ کمال الدین کمال اصفیا کے واسطے
(۲۱؍شعبان المعظم ۸۹۸ھ رودولی شریف)

دے قبولیت دعا میں بہر شاہ عارف ولی
ہاتھ اٹھا کر کرتا ہوں صبح و مسا کے واسطے !
(۱۷؍صفر المظفر ۸۸۸ھ رودولی شریف)

یا الٰہی بخش مجھ کو باغ جنت میں مقام
اپنے پیارے عبدالحق پیر ہدیٰ کے واسطے
(۱۵؍جمادی الثانی ۸۳۷ھ رودولی شریف)

غم اڑا مجھ سے مرااور رحم کر مجھ پر سدا
شہ جلال الدین کبیر الا ولیاء کے واسطے
(۱۳؍ربیع الاول ۷۶۵ھ پانی پت)

تیرے فضل وکرم سے سب عاقبت بالخیر ہو
خواجہ شمس الدین شمس الاولیاء کے واسطے
(۱۰؍جمادی الاخر ۶۹۹ھ پانی پت)

جلوہ اپنی ذات کا مجھ کو دکھا کر محو کر
شہ علاؤالدین کے صبر ورضا کے واسطے
(۱۳؍ربیع الاول ۶۹۰ھ کلیر شریف)

گنج شکر کی شکر سے کر میرا شیریں دہن
شاہ فرید الدین زہدالانبیا کے واسطے
(۵؍محرم الحرام ۶۶۴ھ پاک پٹن شریف)

خنجرِ تسلیم سے مجھ کو شہید عشق کر
خواجہ قطب الدین قطب الاتقیاء کے واسطے
(۱۴؍ربیع الاول ۶۳۴ھ دہلی شریف الہند)

بحرِ غم کی لہر میں کشتی میری آکر پھنسی
پار کر خواجہ معین دوسرا کے واسطے
(۶؍رجب المرجب ۶۳۳ھ اجمیر شریف)

عبد ہوں تیرا عبادت کی مجھے توفیق دے
خواجہ عثمان ہارونؒ بے ریا کے واسطے
(۲؍شوال المکرّم ۵۹۹ھ روبرکعبہ)

نفس و شیطاں میرے دشمن مجھ سے ہر دم دور رکھ
خواجہ حاجی شریف الاشرفا کے واسطے
(۱۰؍رجب المرجب ۵۶۰ھ شہر زندان ملک مغرب)

ہوتا ہوں تائب گناہوں سے تو توبہ کر قبول
خواجہ قطب الدین چشتی با صفا کے واسطے
(یکم رجب المرجب ۵۲۷ھ چشت خاص)

یاالٰہی میرے دل کو اپنی الفت سے تو بھر
شاہ ابو یوسفؒ محمد چشتیا کے واسطے
(۱۳؍رجب المرجب ۴۶۹ھ چشت)

جس گھڑی دم میرا نکلے تیری ہی بس یاد ہو
خواجہ زاہد محمدؒ پار سا کے واسطے !
(۱۵؍رجب المرجب ۴۱۱ھ چشت)

از طفیل شاہ ابو احمدؒ کمال چشتیاں
تر رہے میری زباں تیری ثنا کے واسطے
(یکم جمادی الاول ۳۵۵ھ چشت)

تیرا ذاتی نام یارب ورد ہو ہر دم مرا
خواجہ بو اسحاق پیر چشتیا کے واسطے
(۱۴؍محرم الحرام ۳۵۱ھ محلّہ ملک شام)

مست کر اپنے شراب عشق سے ہر دم مجھے
اس علو ممشاد شیخ بے ریا کے واسطے
(۱۴؍محرم الحرام ۳۲۰ھ دینور شریف)

یا الٰہی شہ امین الدین ہبیرہ کے لئے
ہو نگاہ لطف کی مجھ پر سدا کے واسطے
(۸؍شوال المکرّم ۲۹۹ھ ہبیرہ جنگل بصرہ)

یا الٰہی شاہ سدید الدین مرعش کے طفیل
کر مدد میری صبح و مسا کے واسطے
(۱۴؍شوال المکرّم ۲۰۳ھ مرعش پہاڑ خدیفہ)

از برائے خواجہ ابراہیمؒ بلخی بادشاہ
فقر کی شاہی عطا کر مجھ گدا کے واسطے
(۲۲؍جمادی الآخر ۱۶۲ھ جبل شام)

یا الٰہی از طفیل شہ فضیلؒ ابن عیاض
دل منور ہو میرا نور و ضیا کے واسطے
(۳؍ربیع الآخر ۱۸۷ھ جنت المعلیٰ مکہ معظّمہ)

بہر حضرت عبد واحدؒ ہو لقا تیرا نصیب
تیرے لطف و کرم سے روز جزا کے واسطے
(۱۶/صفر المظفر ۱۷۷ھ قبرستان کعبہ)

خواجۂ کل خواجگان خواجہ حسنؒ بصری امام
عارف اپنا کر مجھے اس مہ لقا کے واسطے
(۴/محرم الحرام ۱۱۰ھ صحرائے بصرہ)

حاجتیں لیکر ترے در پر کھڑا ہوں یااللہ
مشکلیں حل کر علی المرتضیٰ کے واسطے
(۲۱/رمضان المبارک ۴۰ھ نجف اشرف)

دفتر اعمال میں نیکی نظر آتی نہیں
بخش دے مجھکو محمد مصطفیٰ کے واسطے
(۱۲/ربیع الاول ۱۱ھ مدینہ منورہ)

آخری دم کلمہ توحید ہو منہ سے ادا
یا الٰہی تیری ہی حمد وثنا کے واسطے
بخش دے ماں باپ میرے کوتو اپنے فضل سے
کل شہید و اولیا وانبیاء کے واسطے
عشق کا بوٹا لگا یا دل میں میرے پیر نے
پھولتا پھلتا رہے یارب سدا کے واسطے
پوچھو گر تم پیر میرے کا مقام اے دوستو!
پاک پٹن خاص ہے نام خدا کے واسطے

سلام برخواجہ پیر سیّد مظہر فرید شاہ

فریدی الصّابری قدّس اللہ سرّہ العزیز مظہر اللہ حسینی ۲۳۴۹ھ

اَلسَّلام اے خواجہ مظہر فرید — اَلسَّلام اے طالباں رامہ عید
اَلسَّلام اے نور چشم مصطفےٰ — اَلسَّلام اے روحِ جان مرتضےٰ!
اَلسَّلام اے ہادیٔ پاک پٹن — اَلسَّلام اے نور پاک پنجتن
اَلسَّلام اے افتخار خاندان — اَلسَّلام اے سیّد عالی شان
اَلسَّلام اے چشتی والے صابری — اَلسَّلام اے نقشبندی قادری
اَلسَّلام اے شان احدیت توئی — اَلسَّلام اے شکل صمدیت توئی
اَلسَّلام اے چشتیاں راتو معین — اَلسَّلام اے قطب وقت آخرین
اَلسَّلام اے فرد الافراد زمن — اَلسَّلام اے صابر بدعت شکن
اَلسَّلام اے آل نبوی السّلام — اَلسَّلام اے شان ابوی السّلام
اَلسَّلام اے مظہر قطب النبی — اَلسَّلام اے روظہور سرمدی
اَلسَّلام از تو روشن خاندان — گشت ہر سو چار جانب بے گمان
اختیار شاہ داری السّلام — چوں توئی نور محمد ﷺ لا کلام
تاج الدین احمد شاہ داری السلام — چوں توئی نور محمد ﷺ لا کلام
اَلسَّلام اے بامظفر جعفری — مرتضائی ، فرد حقی ، صابری

امّة مذنبة وربّ غفور فادخلی فی عبادی وادخلی جنّتی ط	تائب شدہ کا نام	از امام صابری برتو سلام تا قیامت روز وشب باشد مدام

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرعُهَا فِى السَّمآءِ

حق حق حق یاستّارُ یاستّارُیاستّارُ یا فَرِیدُ یافَرِیدُ یا فَرِیدُ	بِسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرَّحِیم یَا حَیُّ یَا قَیُّوُ مُ	حق حق حق یاغَفَّارُ یا غَفَّارُ یا غَفَّارُ

یَا اللّٰہُ یَاھُوَ

اَللّٰہ مُحَمَّدُ چَارُ یَارُھَادِیٗ قُطُبُ فَرِیدُ شَاہ شَکَرُ گَنج رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہِ اَشهَدُ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشهَدُ اَنَّ مُحَمَّداًعَبدُہٗ وَرَسُولُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَبَارِكُ وَسَلِّمُ اِنَّ الَّذِینَ یُبَا یِعُونَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُونَ اللّٰہ یَدُ اللّٰہِ فَوقَ اَیدِیهِمُ فَمَنُ نَکَثَ فَاِنَّمَا یَنکُثُ عَلیٰ نَفسِہٖ وَمَنُ اَوفیٰ بِمَا اَعٰهَدعَلَیہُ اللّٰہُ فَسَیُؤ تِیہِ اَجراًعَظِیماً۔

شَجُرَہٗ طَیِّبَہٗ بَدُرِیَّہٗ فَرِیُدِیَّہٗ عَالِیّہٗ

یا الٰہی نور الدین احمد پیر ومرشد رہنما کے واسطے
ان سے محبت ہو قوی سدا محمد مصطفٰے کے واسطے
یا الٰہی فضل کرشاہ تاج الدین احمد با صفا کے واسطے
راہ سیدھا کر عطامجھ کو سدا کے واسطے
یا الٰہی اختیارعلی شہ پیر کا مل بے ریا کے واسطے
نور ایماں کر عطاخواجہ مظہر فرید پیشو اکے واسطے
یا الٰہی شاہ محمد حسینؒ ثالث فرید با خدا کے واسطے
تاج الدین محمود پیر کا مل با صفا کے واسطے
جو کہ ہیں سلطان محمود اولیا تیرے ،خدا
خواجہ بخش اس جناب رہنما کے واسطے
شاہ غلام فریدؒ اور نور محمد کے لئے

عبدالرحمٰنؒ اورعنایت اللہ شہ کے واسطے
از طفیل شاہ حسینؒ اور تاج الدینؒ دیوان کے
شہ برا ہم فرد ثانی ہدا کے واسطے
شاہ شہاب الدین محمد اور عطا ء اللہ شاہ
اور احمد شاہ ہادیٔ باصفا کے واسطے
شاہ یونس اور بہاء الدین خواجہ کیلئے
محمد نور الدین حضرت منورؒ مہہ تقاکے واسطے
جو کہ ہیں حضرت فضیل اور شاہ محمد معیزالدین
اور شاہ علاؤالدین ثانی با حیا کے واسطے
بد رالدین کے واسطے اور حضرت گنج شکر
قطب الدین اور معین الدین شہ کے واسطے
حضرت عثمانؒ اور حاجی شریف زندنیؒ
خواجہ مودود نا صر الدین بے ریا کے واسطے !
بو محمدؒ اور حضرت شاہ احمد کے لئے
خواجہ بو اسحاق چشتی با صفاکے واسطے
اور علو ممشاد ہبیرہ بصری صاحب کے طفیل
شاہ حذیفیہ مرعشی پیر ھدا کے واسطے
حضرت ابراہیمؒ ادہم اور محمد شاہ فضیل
عبدؒ واحد حسن بصری پیشو اکے واسطے
مشکلیں حل کر علی مشکل کشا کے واسطے
سرور عالم محمد مصطفٰے کے واسطے

تاریخ وصال وماہ وسال

۱	۵؍صفر المظفر سنہ ۱۴۲۱ھ	شیام پور شریف
۲	۲۲؍جمادی الثانی سنہ ۱۴۸۲ھ	پاکپٹن شریف
۳	۲۵؍رجب المرجب سنہ ۱۳۴۹ھ	پاکپٹن شریف
۴	۹؍رجب المرجب سنہ ۱۳۲۲ھ	محلّہ لال باغ دربھنگہ
۵	۲۶؍شعبان المعظم سنہ ۱۳۱۲ھ	رام پور شریف
۶	۲۳؍صفر المظفر سنہ ۱۲۹۰ھ	رام پور شریف
۷	۷؍جمادی الثانی سنہ ۱۲۴۳ھ	رام پور شریف
۸	۲؍شعبان المعظم سنہ ۱۲۰۶ھ	رام پور شریف
۹	۵؍رمضان المبارک سنہ ۱۱۹۹ھ	بہلول پور
۱۰	۵؍رمضان المبارک سنہ ۱۱۶۹ھ	کٹھرام شریف
۱۱	۱۱؍ربیع الاول سنہ ۱۱۶۰ھ	ابیٹھ شریف
۱۲	۶؍رمضان المبارک سنہ ۱۰۸۰ھ	گنگوہ شریف
۱۳	۱۹؍محرم الحرام سنہ ۱۰۵۳ھ	گنگوہ شریف
۱۴	یکم؍ربیع الآخر سنہ ۱۰۴۳ھ	گنگوہ شریف
۱۵	۷؍رجب المرجب سنہ ۱۰۱۷ھ	بلخ شریف
۱۶	۱۵؍ذی الحجہ سنہ ۹۸۹ھ	تھانیسر شریف
۱۷	۲۳؍جمادی الآخر سنہ ۹۴۵ھ	گنگوہ شریف
۱۸	۲۱؍شعبان المعظم سنہ ۸۹۸ھ	ردولی شریف
۱۹	۱۷؍صفر المظفر سنہ ۸۸۸ھ	ردولی شریف
۲۰	۱۵؍جمادی الثانی سنہ ۸۳۷ھ	ردولی شریف

۲۱	۱۳؍ربیع الاول سنہ ۷۷۵ھ	پانی پت
۲۲	۱۰؍جمادی الآخر سنہ ۶۹۹ھ	پانی پت
۲۳	۱۳؍ربیع الاول سنہ ۶۹۰ھ	کلیئر شریف
۲۴	۵؍محرم الحرام سنہ ۶۲۴ھ	پاکپٹن شریف
۲۵	۱۴؍ربیع الاول سنہ ۶۳۴ھ	دہلی کہنہ شریف
۲۶	۶؍رجب المرجب سنہ ۶۳۳ھ	اجمیر شریف
۲۷	۶؍شوال المکرّم سنہ ۵۹۹ھ	روبرو کعبہ
۲۸	۱۰؍رجب المرجب سنہ ۵۶۰ھ	شہر زندان ملک مغرب
۲۹	یکم؍رجب المرجب سنہ ۵۳۷ھ	چشت خاص
۳۰	۱۳؍رجب المرجب سنہ ۴۶۹ھ	چشت ”
۳۱	۱۵؍رجب المرجب سنہ ۴۰۱ھ	چشت خاص
۳۲	یکم؍جمادی الاول ۳۵۵ھ	چشت خاص
۳۳	۱۴؍محرم الحرام سنہ ۳۵۱ھ	محلّہ ملک شام
۳۴	۸؍شوال المکرّم سنہ ۲۹۹ھ	ہبیرہ جنگل بصرہ
۳۵	۱۴؍شوال المکرّم سنہ ۲۰۳ھ	مرعش پہاڑ حذیفہ
۳۶	۱۴؍محرم الحرام سنہ ۳۲۰ھ	گینور شریف
۳۷	۲۲؍جمادی الآخر سنہ ۱۶۲ھ	جبل شام
۳۸	۳؍ربیع الآخر سنہ ۱۰۰ھ	جنت المعلیٰ مکہ معظّمہ
۳۹	۱۶؍صفر المظفر سنہ ۱۸۷ھ	قبرستان کعبہ
۴۰	۴؍محرم الحرام سنہ ۱۱۰ھ	صحرائے بصرہ
۴۱	۲۱؍رمضان المبارک سنہ ۴۰ھ	نجف اشرف
۴۲	۱۲؍ربیع الاول سنہ ۱۱ھ	مدینہ منورہ

عثمانیہ شجرہ مناجات بارگاہ مؤلف ہذا

جب ایک ہی نور تھا ربانی
نہ تھی آتش ، خاک ، ہوا پانی

نہ تھی صورت جن و انسانی
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

ہوا قدرت حق کا یہ منشا
کروں ظاہر نور کو اپنے ذرا

وہیں نور سے نور نبی کا کیا
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

احمد نے انامن نوراللہ
فرمایا جو بے شک وشبہ

چلا اس کے مطابق نور الٰہ
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

وحدت سے وہ نور تکثر ہو
تبدیل سے سات کثافتیں دھو

پھر آیا بجسم آدم وہ
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

آیا ہر چار میں نور وہی
ابابکر ، عمر، عثمان وعلی

پھر سیر ثالث فرید نگری کی
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

پہونچا جو عثمان میں نور خدا
از لقب غنی ذوالنورین ہوا

خلیفۂ سوئم دو جہاں ہوا
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

مجدد جامع القرآن ابن عفان ہوا
تب جاری سلسلہ عثمان ہوا

تلاوت ہمراہ شجرہ کے فرمان ہوا
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

وہی نور ہوا نازل مکے
ابوعبدالرحمٰن صاحب صاحب حق ہوئے

عالم کو بہر نوع فیض دیئے
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

بنا شیخ محمد عاصم ماہ لقا
اسی نور سے حفص وعبید ہوا

پھر بغداد میں ابوالعباس ہوا
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

وہی نور خواجہ ابوالحسن علی میں آیا
پھر ان سے ابوالحسن جی نے پایا

وہی نور شیخ ابی عمر میں سمایا
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

پھر ان کے بعد ابوداؤد جی
شیخ عبداللہ میں نور وہی

شیخ ابوالعباس میں آیا وہی نورخفی
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

ہوئے بعدہ ابوالقاسم مالک نورخفی
اسی نور سے احمد بن اعظم ابوحنیفہ بھی

پھران سے ہوئے احمد سیستانی جی
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

وہی نور برہان میں آیا جب
ہوئے بعدہٗ شیخ زکریا تب

پھر ابو نصیر صیلاوی صاحب
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

ظاہر ہواشیخ سجاد میں جب
وہی نور عبدالرحمٰن یمنی میں تب

پھر شاہ بقریٰ عالی نسب
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

نور ہوا نمایاں شاہ عبدالخالق میں
وہی نور جب آیا عجمی میں

یعنی کہ حاجی محمد سندھی میں
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

ان سے دہلی میں شاہ ولی اللہ
فیض عثمانیہ پایا سب اہل اللہ

ہوئے مستفیض نور کلا اللہ
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

وہی نور حاجی محمد سعید ہوا
پھر بعدہٗ عبدالکریم ہوا

وہی نور غلام معصومؒ ہوا
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

جب شاہ امیرمیں جلوہ کیا
کہا دیکھ کے سب صلّے علیٰ

مرحبا مرحبا نائب رسول اللہ
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

لیا فیض خفی وجلی جاکر
از امیر قطب الارشاد والا گھر

اسی نور سے جگ کو کیا خوشتر
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

جب عثمانیہ نور حسن میں گیا
عالم میں مجدد رتبہ ہوا

پھر سارے جہاں کو فیض دیا
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

پھر آیا حسین میں نور وہی
از شاہ حسن آں رام پوری

ہوا ثالث شاہ فرید ولی
یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

ان سے وہ نور مظہر فرید ہوکر — کیا عالم کو فیض سے بہرہ ور
ہوئے سلسلۂ عثمانیہ کے نیر — یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ
پھر ان سے ہوئے شاہ اختیار علی — مثل جد جو شان ولی
جنہیں کہنا روا ہے قطب علی — یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ
وہی نور تاج الدین احمد میں آیا — شاہ اختیار علی نے فرمایا
ہوا سلسلہ عثمانیہ کا شمس نمایاں — یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ
نورالدین تاجی گر چاہئے خدا سے ہم کلامی — کر تلاوت قرآں ساتھ شجرۂ عثمانی
ہوجائے گا تو لافانی — یا حضرت مخدو تاج الدینؒ
ہوجائے گا تو مثل حق گیلانی — یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ
اے فریدی عثمانی یہی ہے نور خدا — جس نور کا قصہ تو نے لکھا
ہے عرب وعجم میں وہی جلوہ نما — یا حضرت مخدوم تاج الدینؒ

حَقُّ حَقُّ حَقُّ	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم	یَا فَرِیۡدُ یَافَرِیۡدُ یَافَرِیۡدُ

اول وآخر درود شریف ۵/ بار یا ۷/ بار بعدہ دعا (۵/ بار یا ۷/ بار)

اَلۡاَمَانُ اَلۡاَمَانُ یَا حَنّان ، اَلۡاَمَانُ اَلۡاَمَانُ یَامَنَّان ،اَلۡاَمَانُ اَلۡاَمَانُ یَادَیَّان ،اَلۡاَمَانُ اَلۡاَمَانُ یَاسُبۡحَان ،اَلۡاَمَانُ اَلۡاَمَانُ مِنۡ فِتۡنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الۡاِخۡوَانِ وَشَرِ الشَّیۡطَانِ وَظُلۡمِ الشَّیۡطَانِ بِفَضۡلِكَ یَا رَحِیۡمُ یَا رَحۡمٰنُ یَا ذُوالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ بِحَقِّ لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلم

ھــدایت

- ☆ پنج وقتی نماز کی پابندی
- ☆ ١٩/ شعبان سے ٢٩ یا ٣٠/ رمضان تک روزہ
- ☆ دولت مند حضرات زکوٰۃ وحج ادا کریں مطابق کتاب اللہ وحدیث شریف کے۔
جھوٹ وفریب چوری زنا وغیبت وبہتان وکفر وشرک وبدعت وسود وبیاج لینا دینا اور شوت لینا دینا حرام۔
- ☆ جوا (قمار بازی) شراب خواری ودیگر نشہ خواری کی چیزوں سے پرہیز اور بے رحمی وظلم وستم ودل آزاری اور ناچ وکھیل تماشہ جو شرعاً ناجائز ہو اس سے بچنا۔
- ☆ حلال روزی تلاش کرنا۔ اکل حلال صدق مقال ہر عبادت کی قبولیت کیلئے ضروری ہے۔
- ☆ حق تلفی اور کسی کا مال غصب نہ کرنا۔ کسی کا قرض نہ پچانا بلکہ ادا کرنا ضروری ہے۔
- ☆ مخلوق خدا کی خدمت کرنا، کسی مخلوق کو حقیر نہ سمجھنا۔
- ☆ ریا کی عبادت ونام ونمود وشہرت سے اور حسد وبغض سے پرہیز لازم وضروری سمجھنا۔
- ☆ کینہ وامانت میں خیانت نہ کرنا۔
- ☆ وعدہ وفا کرنا۔
- ☆ اپنے سے بڑوں اور بزرگوں کی عزت کرنا اور چھوٹوں پر شفقت کرنا۔
- ☆ بخالت سے بچنا۔
- ☆ اخلاق وسیع رکھنا یہ بڑی سنت ہے۔ دیگر سنت کی پیروی کی کوشش شرط ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ہ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ مٰلِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ہ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ہ اِهۡدِ نَاالصِّرَا طَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ہ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ ہ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ ط وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۔ اٰمین

یٰاَ یُّهَاالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡااتَّقُوۡ اللّٰہَ وَابۡتَغُوۡااِلَیۡهِ الۡوَسِیۡلَةَ وَجَا هِدُوۡافِیۡ سَبِیۡلِهٖ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۔

اَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًاعَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَهۡلِ بَیۡتِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَبَا رِكۡ وَسَلِّمۡ ۔

شَجرۂ طیّبہ مُنوریّہ قادریّہ عالیّہ

یا الٰہی نورالدین احمد پیر صادق باصفا کے واسطے
فضل و کرم ہو شاہ تاج الدین با خدا کے واسطے
یا الٰہی شاہ تاج الدین احمد با حیا کے واسطے
فضل کر اختیار علی شہ بے ریا کے واسطے
مظہر قطب النبی یعنی مظہر فرید پیشوا
اور رحم کر خواجہ محمد حسینؒ باصفا کے واسطے
سراج الطریقت بادشاہ دو جہاں خواجہ محمد حسنؒ
عطا کر نور و ضیا یا رب سدا اپنی لقاکے واسطے
واقف سرّ نہاں شاہ امیر دو جہاں

شاہ غلامؒ عبدالکریم آں رہنما کے واسطے
شاہ منور علیؒ اور کبیرالدین صاحب کے طفیل
غوث اعظم قطب عالم بادشاہ کے واسطے
اور جناب بوسعید اور حضرت شاہ بوالحسنؒ
بوالفرح طرطوسی اہل صفا باخدا کے واسطے
شاہ عبد الواحد اور شبلیؒ باحلم وحیا کے
رکھ پناہ میں شاہ جنیدؒ باصفا باخدا کے واسطے
سرّی سقطیؒ پیر اور معروف کرخیؒ شہ کے طفیل
امام علی رضا اور موسیٰ کاظم مقتدا کے واسطے
یا الٰہی حضرت امام جعفر و باقر امام عالی کیلئے
شاہ زین العابدین امام کے صبر وسخا کے واسطے
جوکہ ہیں شاہ شہیداں حضرت حسین عالی مقام
مشکلیں حل کر میری علی مشکل کشا کے واسطے!
تجھ سوا غم خوار میرا دین و دنیا میں نہیں
رحم کر مجھ پر سدا محمد مصطفٰے کے واسطے!
یا الٰہی کر طفیل جملہ انبیاء و شہداو ولی
ذاکر کلمہ شریف اپنی لقا کے واسطے
یاالٰہی دیدار سے اپنے ہر دم مجھے شاد رکھ
دین ودنیا میں کل قادری اولیاء کے واسطے

عہد نامہ

فرمودہ:

جناب سرورِ کائنات **احمد مجتبیٰ محمّد مصطفی**

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم اَللّٰھُمَّ یَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ عَالِمَ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَالرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعۡھَدُ اِلَیۡكَ فِیۡ ھٰذِہِ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا بِاَنِّیۡ اَشۡھَدُ اِنَّكَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ وَحۡدَكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُكَ وَرَسُوۡلُكَ فَلَا تَكِلۡنِیۡ اِلٰی نَفۡسِیۡ فَاِنَّكَ اِنۡ تَكِلۡنِیۡ اِلَیۡھَا تُقَرِّبۡنِیۡ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدۡنِیۡ مِنَ الۡخَیۡرِ فَاِنِّیۡ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحۡمَتِكَ فَاجۡعَلۡہُ لَنَا عِنۡدَكَ عَھۡدًا حَتّٰی تُوَفِّیۡنِیۡہِ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیَامَۃِ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادِ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ۔

ایمان کی سلامتی اور ہر بلیات وآفات سے بچنے وحفاظت کے لئے تین مرتبہ ہر نماز کے بعد مع مندرجہ ذیل درود شریف تین مرتبہ اول وآخر تلاوت کریں۔ اگر نہیں ہو سکے نماز کے بعد تو صبح وشام دو وقت ضرور تین بار پڑھ لیں۔

درود شریف : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سُلۡطَانُ الۡعَارِفِیۡنَ مَعۡدَنِ الۡجُوۡدِ وَالۡکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ ۔

اِلٰھِیۡ تُبۡتُ مِنۡ کُلِّ الۡمَعَاصِیۡ — بِاَخۡلَاصِ الرَّجَاءِ لِلۡخَلَاصِیۡ

اغثنی یَا غِیَاثُ الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ — بِفَضۡلِكَ یَوۡمِ یُوۡخَذُ بِالنَّوَاصِیۡ

الٰہی بخش دے کل جرم و خطا کو — بحقِ محمد مصطفیٰ گنہ عفو کر روز جزا کو

طفیل حضرت پنجتن پاک سدا یارب — دل میرا پاک کر ذکر سے اپنے روز وشب

اوراد بعد ہر نماز سنّت

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا حبیب اللہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ۔ دَعۡوٰھُمۡ فِیۡھَا سُبۡحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَتَحِیَّتُھُمۡ فِیۡھَا سَلَامٌ وَاٰخِرُ دَعۡوٰھُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِکُمۡ وَلٰکِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمًا اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا سُبۡحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ ط

ایک بار

ورد بعد ہر نماز فرض

اَعۡظَمُ اَکۡبَرُ ایک بار حقٌ حقٌ حقٌ ۔ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ تین بار مدّ وراز کے ساتھ۔ حقٌ حقٌ حقٌ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ تینتیس ۳۳ بار۔ وَقُلۡ رَّبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا اکیس ۲۱ مرتبہ۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا تین بار۔ عصر میں چودہ مرتبہ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ نَجِّنَا مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ ۔ پانچ مرتبہ۔ ایۃ الکرسی خالد ون تک اسم اُحدیت

(یا تاج اللّٰہ) ۲۱ بار۔ (يَا نُوْرَ اللّٰهِ) ۲۱ بار۔

وظائف بعد ہر نماز پنجگانہ

بعد نماز فجر: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۔(۱۰۰) سو مرتبہ

بعد نماز ظہر: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ بِعَدَ دِ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ (۱۰۰) سو مرتبہ

بعد نماز عصر: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔(۱۰۰) سو مرتبہ

بعد نماز مغرب۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (۱۰۰) سو مرتبہ

بعد نماز عشاء۔ سُبْحَا نَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تک یا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّ ةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (۱۰۰) سو مرتبہ

ذکر جہر بعد نماز مغرب یا بعد عشاء یا بعد تہجد کرنا چاہیے

ذکر نفی اثبات: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۲۰۰ مرتبہ۔ ہر سیکڑہ پر (۹۹) ننانوے دفعہ کے بعد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہنے کے بعد برحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تین مرتبہ۔

اسم اثبات۔ اِلَّا اللّٰهُ اِلَّا اللّٰهُ چار سو مرتبہ کے بعد پورا ہونے کے تین مرتبہ۔ برحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

اسم ذات: ۶۰۰ بار۔ بطریقہ معلوم بارہ تسبیح کا ذکر کرنے کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ گیارہ بار یا اکیس بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ حَقٌّ (گیارہ مرتبہ یا اکیس مرتبہ)

ذکر فریدی

ھے وَلْ تُوْنْ . اُتُوَلْ تُوْنْ . ھے وَلْ تُوْنْ . اُتُوَلْ تُوْنْ

داہنے بائیں آگے پیچھے

۷/بار یا گیارہ بار یا اکیس بار۔ نیچے تون۔ اوپر تون ۷/یا ۱۱/یا ۲۱/بار۔ اَوَّلْ تُوْن ۔ اٰخِرْ تُوْن . ظَاهِرْ تُوْن . بَاطِنْ تُوْن ۔ ۷/یا ۱۱/یا ۲۱/بار ہر دو جملے کے ٹکڑے کا ذکر کرنا بطریقہ معلوم تُوْنْ هِىْ تُوْنْ .تُوْنْ هِىْ تُوْنْ ۔ ۷/یا ۱۱/یا ۲۱/بار۔

ذکر قادری

اَنْتَ الْهَادِىْ اَنْتَ الْحَقْ ۔ لَيْسَ الْهَادِىْ۔ اِلَّا هُوْ۔ گیارہ یا ۲۲/یا ۳۳/بار

ذکر قلندری

حَقَّ اللّٰهُ . مَعْبُوْدَ اللّٰهُ . پَاكَ اَللّٰهُ . بے عَيْبُ اَللّٰهُ ۔ سات بار، یا گیارہ بار حَسْبِىْ رَبِّىْ جَلَّ اللّٰهُ . مَافِىْ قَلْبِىْ غَيْرُ اللّٰهِ۔ سات بار یا گیارہ بار۔ نُوْرُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۷/یا ۱۱/یا اکیس مرتبہ آخر میں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

درود شریف ستّہ

صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِنَا . صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ . صَلِّ عَلٰى نَبِيِّنَا . صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی حَبِیْبِنَا . صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ . صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا . صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَحْنُ نَقُوْلُ رَبَّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ . هٰذَا الَّنَا دُعَا ئِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ہر ایک درود سات بار یا گیارہ بار ۔ وَبَارِکْ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ . بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ آخر میں ایک بار۔ بعدہ قدرے مراقبہ کریں۔

وظائف بعد نماز فجر اوراد منضبطہ (اوقات کے علاوہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پانچ تسبیح (۵۰۰ بار) درود شریف چشتیہ۔ اا تسبیح (گیارہ سو بار یا پانچ سو ۵۰۰ بار) قُلْ هُوَ اللّٰہ شریف پوری سورۃ ایک سو گیارہ مرتبہ۔ اور سورۃ فاتحہ ۴۱ مرتبہ بعدہ درود شریف تین بار تلاوت کر کے مناجات منظوم (شجرہ شریف پڑھیں) اور کل سلاسل کے بزرگان دین کو ثواب نذر کریں اگر کوئی حاجت یا مصیبت ہو تو طفیل میں ان حضرات کے اللہ تعالیٰ سے حاجت روائی اور مصیبت دور ہونے کی دعا کریں۔ فقط والدّعا

آداب پیر کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(۱) پیر سے فضول گفتگو کرنا اور پیر کی آواز سے اپنی آواز بلند کرنا یعنی چلّا کر بات کرنا منع ہے۔ (۲) پیر کے سامنے بلا اجازت ورد و وظائف پڑھنا منع ہے (۳) اپنے پیر سے کرامت طلب کرنا یا ایسی بات جو خلاف شرع اور مزاج کے ہو منع ہے۔ (۴) پیر کے سامنے سونا اور اس کی طرف پیر پھیلانا اور تھوک پھینکنا اور

اس کے بستر پر قدم رکھنا اور پیر کے مصرف میں لائی ہوئی چیزوں کو استعمال کرنا منع ہے (۵) پیر کے مصلّے پر نماز پڑھنا اور اس کے وضو کرنے کی جگہ پر وضو کرنا اور اس کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا منع ہے (۶) پیر کے پیشاب و پائخانہ کرنے کی جگہ پر پیشاب پائخانہ نہ کرنا (۷) پیر سے اونچی جگہ پر نہ بیٹھنا۔ (۸) پیر کی گفتگو کو دل لگا کر سننا یا در کھنا بلکہ تحریر کرنا ہر حرف کے عوض اللہ تعالیٰ دس دس نیکیاں اس مرید کے اعمال نامہ میں لکھتا ہے۔ جتنا زیادہ آداب بجالائے گا اتنا ہی زیادہ فائدہ وفیض پائے گا۔ (۹) پیر کو خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ملانے کا ذریعہ ووسیلہ وواسطہ کافی سمجھے پختہ اعتقاد رکھے۔ احترام قبلہ وکعبہ جیسا کرے اور روبرو کعبہ بنائے رکھے (۱۰) پیر کے گھر کی طرف پیر نہ پھیلائے تھوک نہ پھینکے (۱۱) پیر کے مزار ومکان کی طرف پیشاب پاخانہ نہ کرے۔ پیر کا شیدائی وفدائی ہو جائے اور کسی چیز کا طلبگار نہ ہو تو اس کی نظر کرم اور مہربانی سے سب کچھ مل جائے گا۔ فقط حکم بجالا نے یعنی تعمیل حکم کو فرض سمجھے۔

ترکیب ختم خواجگان چشت

درود شریف چشتیہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ ۔ ۳۶۰ بار تنہا پڑھنے کیلئے ۔۹۰ بار۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَا مَلْجَآءَ وَلَا مَنْجَآءَ مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ ۳۶۰ بار یا۔۹۰ بار۔ سورہ الم نشرح شریف پورا مع بسم اللہ شریف ۔ ۳۶۰ بار یا۔۹۰ بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَا مَلْجَآءَ وَلَا مَنْجَآءَ مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ ۔۳۶۰ بار یا۔۹۰ بار۔ بعدہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ فَرِیْد ۔ ایکہزار اسی ۱۰۸۰ بار یا ۲۷۰ بار۔

الٰہی بحرمت خواجہ قطب الدین ، فرید الدین ، معین الدین ، علی صابر ، محی الدین ، نظام الدین ، بدرالدین سلیمانی میری مشکل ہو آسانی ۔ ۳۶۰ بار یا ۔ ۹۰ بار ۔ یـــا حضرت شاہ وشیخ فرید فرد قطب عالم اغیا ث ھند امددنی باذن اللہ تعالیٰ ۔ ۳۶۰ مرتبہ یا ۔ ۹ مرتبہ ۔ پھر درود شریف چشتیہ مذکورہ بالا ۳۶۰ بار یا ۔ ۹ بار ۔ سورہ یٰسیــن شـریف مکمل ایک بار ۔ چاروں قل میں تین قل ایک بار قُل ھُو اللہ شریف پوری سورۃ تین بار ۔ سورہ فاتحہ یعنی الحمد شریف ایک بار ۔ دَعْوٰھُمْ فِیْھَا سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَتَحِیَّتُھُمْ فِیْھَا سَلَامٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰھُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ مَاکَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْماً اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَ یُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْ تَسْلِیْماً سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ ایک بار پڑھ کر ثواب اس کا خواجگان چشت کو نذر کرے ۔ بعدہٗ اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت و مرادان حضرات کے طفیل سے مانگیں ۔ تو انشـــاء اللہ وہ حاجت پوری ہو ۔ مجرّب ہے ۔

الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْن تک ایک بار پڑھنے کے بعد دَعْوٰھُم فِیْھَا سے آخر تک پڑھیں ۔

نام: .... ولدیت ....

مکمل پتہ: ....

....

تاریخ بیعت: .... سـ۔۔ھ

دستخط:

....